سوال

(1138) دیوروں کے سامنے ہاتھ ننگے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لیے جائز ہے کہ اپنے شوہر کے بھائیوں کے سامنے اپنے ہاتھ ننگے کرلوں۔ اور کیا جب میرا شوہر حاضر ہو اور موجود ہو تو کیا اس بارے میں حکم مختلف ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان عورت پر واجب ہے کہ ہر غیر محرم اجنبی سے کامل پردہ کرے خواہ وہ شوہر کے سگے بھائی ہوں یا بہنوئی یا چچازاد وغیرہ، اور خواہ مجلس میں کوئی محرم موجود ہو یا نہ ہو، لازم ہے کہ عورت اپنے محاسن یعنی چہرہ، کلائیاں، پنڈلیاں اور سینہ وغیرہ ان سے چھپائے۔ البتہ ہاتھ اور پاؤں کا ظاہر کرنا جائز ہے کیونکہ چیزیں لینی دینی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر ان میں بھی فتنے کا اندیشہ ہو تو انہیں چھپانا واجب ہوگا۔ مثلاً اگر کسی اجنبی کے متعلق محسوس ہو کہ وہ ٹکٹکی لگا کر گہری نظر سے دیکھتا ہے اور مسلسل دیکھے جاتا ہے تو اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس طرح کے اجنبیوں کے ساتھ اختلاط اور مجلس باعث فتنہ ہو سکتی ہے تو اس سے روکا جا سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 799

محدث فتویٰ